علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کیلئے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک، ایف اے، آئی کام، ڈی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی، ایف اے اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں یا ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اختلافی مشقوں کے لیے آیڈی کے نمبر پر رابطہ کریں

مضمون	:	روزمرہ اردو
کورس کوڈ	:	204
مشق	:	02
سطح	:	میٹرک
سمسٹر	:	بہار 2025ء

سوال نمبر1: 'مکالمہ' کیا ہے؟ نیز 'مکالمہ' اور 'مکالمہ نویسی' میں فرق واضح کریں۔

جواب:

مکالمہ: دو افراد کی آپس کی گفتگو اور بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ دو افراد کی گفتگو یا مکالمے سے اس کی شخصیت، اس کے ذہن اور اس کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ گویا ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ مکالمہ دراصل انسان کی پہچان کا نام ہے۔لفظوں کا استعمال ہی انسانوں کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے۔ انسان مکالمے کے ذریعے جتنی وضاحت، تفصیل اور سہولت سے اپنی بات یا مقصد دوسروں تک پہنچا سکتا ہے۔ دیگر جاندار اس سے محروم ہیں۔ اور انسان کے برتر مخلوق ہونے کی ایک وجہ یہی مکالمے کی صلاحیت ہے۔ عام زندگی میں ہمیں ہر لحظہ مکالمے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ گھر میں جو بات چیت ہم ماں باپ اور بہن بھائیوں کے ساتھ کرتے ہیں وہ بھی مکالمے کی ایک صورت ہے۔ گھر سے باہر کسی سہیلی کے ساتھ، کسی دوکاندار کے ساتھ، کسی تانگے والے، رکشہ والے، ٹیکسی والے کے ساتھ یا پھر بس میں، ٹرین میں سوار ہونے کے لئے، جہاز کے سفر کے لئے، گویا ہر جگہ اپنی بات کو سمجھانے کے لئے مکالمے کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ہم ایک ہی زبان کو مختلف سطح پر استعمال کرتے ہیں۔ ایک بزرگ جس طرح زبان استعمال کرتا ہے وہی زبان ایک ننھا بچہ مختلف انداز میں استعمال کرے گا۔ اسی طرح ایک پڑھے لکھے شخص کی بات چیت ان پڑھ سے مختلف ہوسکتی ہے۔ ایک شہر کی رہنے والی ایک گاؤں کی طالبہ سے مختلف انداز میں بات چیت کر سکتی ہے۔

مکالمہ نویسی۔

مکالمہ دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کی باہمی بات چیت کو کہتے ہیں۔ اس بات چیت یا گفتگو کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔ اسی گفتگو سے ہم ایک دوسرے تک اپنے دل کی بات پہنچاتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ مکالمہ زبانی بھی ہوتا ہے اور تحریری بھی۔ اسی سے ایک دوسرے کے جوہر و کردار کا پتا چلتا ہے اور کسی کردار کی شخصیت کھل کر سامنے آتی ہے۔ یہی مکالمات ڈراما، ناول اور افسانے کی جان ہیں۔ انہی کی کامیابی سے ناول، افسانہ اور فلم وغیرہ کی کامیابی کی شہرت پھیلتی ہے اور ان ہی سے ہم ایک دوسرے کی قدر و قیمت کا اندازہ کرتے ہیں۔ مکالمہ ایک فطری بات چیت بھی ہے اور مصنوعی گفتگو بھی۔ مگر بہر حال مصنوعی میں فطرت کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے۔ روز مرہ بول چال اور لہجہ کے ساتھ اشارات ایک اچھی مکالمے کی جان ہیں۔ الجھاؤ اور تکلفانہ گفتگو مکالمے کو بے مزہ کر دیتی ہے۔ موقع گفتگو کے مطابق ہی تاثر متکلم پر بھی پر بھی طاری ہونا چاہیے۔ خیال رکھنا چاہیے کہ گفتگو شرافت و تہذیب کے دائرے سے باہر قدم نہ رکھے۔ مخاطب کے مرتبے اور درجے کا خیال رکھا جائے۔ ضرورت کے مطابق اشارات کے ساتھ آواز کی نرمی، سختی، اتار، چڑھاؤ بھی زیر نظر رہنا چاہیے۔ گفتگو کا انداز ایسا ہونا چاہیے کہ بات سے بات خود بخود نکلتی آئے۔ ایک ہی بات بار بار دہرانے سے بھی گفتگو میں پھیکا پن پیدا ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر2: ایک اچھا مکالمہ لکھنے کی نمایاں خوبیاں کیا ہوسکتی ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب۔

دو افراد کی آپس کی گفتگو یا بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ دو افراد کی آپس کی گفتگو یا مکالمے سے اسکی شخصیت، اس کے ذہن اور اسکی صلاحیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یعنی مکالمہ دراصل ایک انسان کی پہچان کا نام لفظوں کا استعمال ہی انسانوں کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے۔ انسان مکالمے کے ذریعے جتنی وضاحت، تفصیل اور سہولت سے اپنی بات یا مقصد دوسروں تک پہنچا سکتا ہے۔ دیگر جاندار اس سے محروم ہیں اور اس کی برتر مخلوق ہونے کی ایک وجہ یہی مکالمہ کی صلاحیت ہے۔

مکالمہ نویسی کی خوبیاں اور خامیاں۔

عام زندگی میں ہمیں ہر لحظہ مکالمے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ گھر میں جو بات چیت ہم ماں باپ، بہن بھائی کے ساتھ کرتے ہیں وہ بھی ایک مکالمے کی صورت ہے۔ گھر سے باہر کسی سہیلی کے ساتھ، دکاندار کے ساتھ، کسی تانگے والے، رکشہ والے، ٹیکسی والے کے ساتھ یا پھر بس میں، ٹرین میں سوار ہونے کیلئے، جہاز کے سفر کیلئے گویا ہر جگہ میں اپنی بات سمجھانے اور دوسروں کا مقصد سمجھنے کیلئے مکالمے کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

03345504551 Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس، گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام ایف اے بی کام بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس ایم فل پی ایچ ڈی کی اسائمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے آئی ڈی کے نمبر پر رابطہ کریں

اسی وجہ سے نقاد جب کسی بھی تحریر، ناول، کہانی یا افسانے کا تجزیہ کرتے ہیں تو ڈائیلاگز ان کی توجہ کا خاص مرکز ہوتے ہیں۔ اور عموماً" ایسی تحاریر زیادہ سراہی جاتی ہیں جن میں زیادہ مکالمہ نویسی سے کام لیا گیا ہو۔ وجہ وہی ہے کہ مصنف کی زباندانی کا اصل امتحان اور کمال مکالموں میں ہی سامنے آتا ہے۔

مکالمہ نویسی کا اوج کمال

مکالمہ نویسی کے فن کا عروج ہمیں نظر آئے گا ادبی ڈراموں میں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈرامے میں صرف اور صرف مکالمے ہی ہوتے ہیں۔ انہی کی مدد سے لکھاری نے کہانی کا اتار چڑھاؤ بھی بیان کرنا ہے، انہی کی مدد سے کرداروں سے متعارف کرانا ہے، انہی سے جذباتی کیفیات بھی بیان کرنی ہیں۔ انہی سے کہانی کو کلائمکس کی جانب لے کے جانا ہے اور انہی سے کہانی کے بیانیہ حصوں (یعنی جو ویسے مکالموں کے بغیر ہوتے) کو بھی واضح کرنا ہے۔

اس لحاظ سے دیکھا جائے تو اردو میں آغا حشر اور انگلش میں شیکسپیئر کے ڈرامے مکالمہ نویسی کے اعلیٰ ترین شاہکار کہے جا سکتے ہیں۔

یہ تو ہوا بیک گراؤنڈ۔ اب لیکچر شروع کرتے ہیں۔

لیکچر کا موضوع یہی ہے کہ مکالمہ نویسی میں کن کن چیزوں کا خیال رکھا جائے۔ جو نکات میرے ذہن میں آ رہے ہیں، وہ لکھ رہا ہوں۔ باقی ساتھی بھی یقیناً" اس میں گراں قدر اضافہ کریں گے۔

مکالمہ کردار کا ہے، آپ کا نہیں

کہنے کا مقصد ہے کہ اگر کسی کردار سے کوئی مکالمہ کہلوانا ہے تو اس مکالمے کی لفاظی اس کردار کے لحاظ سے ہونی چاہئے۔ کافی دفعہ یہ غلطی کر دی جاتی ہے کہ مکالمہ لکھتے وقت لکھاری غیر ارادی طور پہ اپنے بولنے کے انداز میں بات کو وہاں لکھ دیتا ہے۔ مثال کے طور پہ مجھ سے اگر کوئی کہے کہ کھانا کب کھاؤ گے اور میں نے شام کو کھانا ہو تو میرا کہنے کا انداز کچھ یوں ہوگا" شام کو ہی کھاؤں گا"۔

لیکن اگر ایسی ہی بات کسی کہانی میں کسی کردار سے کہلوانی ہے تو یہ دیکھنا پڑے گا کہ بات اس کردار کے مطابق کہی جائے۔ اگر ڈیڑھ سو سال پہلے کے لکھنو کا کوئی کردار ہے تو اسی بات کو کچھ یوں کہہ سکتا ہے" ہم شام کو طعام کرنا پسند کریں گے"۔

اگر کوئی دیہات کا کردار ہے تو کچھ یوں کہہ سکتا ہے" میں تو شام کو ہی روٹی کھاؤں گا"۔

وغیرہ وغیرہ

مکالمہ کردار کے مطابق ہو

یہ بات بھی اوپر بیان کی گئی بات سے ملتی جلتی ہے کہ مکالمے لکھتے وقت خیال رکھنا چاہئے کہ کردار کیا ہے۔ ایک عالم فاضل کردار کے مکالمہ جات سے اس کی شخصیت کا اظہار ہونا چاہئے۔ اسی طرح ایک ملازم کے ڈائیلاگ شستہ اردو میں ہوں گے تو عجیب و غریب لگے گا۔

اگر کردار کو فلموں کا شوقین دکھایا گیا ہے تو اس کے ڈائیلاگ میں اس کی جھلک نظر آ سکتی ہے۔

اسی طرح زنانہ اور مردانہ کرداروں کے مکالموں میں بھی کچھ فرق ہو سکتا ہے

اگر کردار سو سال پہلے کے لکھنو کا ہے تو اس کی زبان اسی کے حساب سے ہونی چاہئے۔

اسی طرح اگر سرائیکی علاقے کا کردار ہے تو اس کے ڈائیلاگز میں کچھ جھلک سرائیکی کی بھی دکھائی دے جائے تو بہتر ہے۔

اسی ضمن میں ایک مثال رشتوں کو پکارنے کی ہے۔ کسی علاقے میں والد کو ابا جی کہتے ہیں تو کہیں ابو۔ کہیں ابا حضور کہنے کی ضرورت پڑے گی تو کہیں بابا جان۔

سوال نمبر 3: مہنگائی کے موضوع پر دو طالب علموں کے درمیان تفصیلی مکالمہ تحریر کریں۔

جواب۔

<u>مہنگائی کے موضوع پر دو طالب علموں کے درمیان مکالمہ</u>

اسلم: السلام وعلیکم، جاوید بھائی!

جاوید: وعلیکم السلام، اسلم بھائی!

اسلم: کیسے ہیں آپ اور کیا ہو رہا ہے آج کل؟

جاوید: اللہ کا کرم ہے بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں، سوئی گیس کے محکمے میں ملازمت کرتا ہوں۔

اسلم: چلیے بہت اچھی بات ہے۔ پھر تو تنخواہ بھی اچھی ہوگی۔

جاوید: کہاں اسلم بھائی۔ آج کل کی مہنگائی دیکھیے اور تنخواہ کہاں گزارا ہوتا ہے۔

اسلم: یہ تو ہے مہنگائی آسمان سے جا لگی ہے ہر چیز کے دام بڑھ گئے ہیں۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

جاوید: اور تنخواہ اتنی ہے ہے کہ مشکل سے گزارہ ہوتا ہے۔

اسلم: بالکل سچ جاوید بھائی غریب کا تو جینا محال ہو گیا ہے۔

جاوید: یہ سب ہمارے اپنے حکمرانوں کی کوتاہی کا نتیجہ ہے۔

اسلم: بھائی کچھ ان کا تو کچھ ہمارا اپنا بھی قصور ہے ہم خود بھی تو غلط ہیں۔

جاوید: پتہ نہیں کیا بنے گا اس ملک کا مجھے تو آنے والے حالات سے ڈر لگتا ہے۔

اسلم: ایسے ہی چلتا رہا تو بہت کچھ بگڑ جائے گا۔

جاوید: اسلم بھائی بگڑنے کو بچا ہی کیا ہے ہر چیز انسان کی دسترس سے باہر ہے۔

اسلم: حالات سے تنگ آ کر لوگوں نے خودکشیاں اور لوٹ مار شروع کر دی ہے۔

جاوید: اللہ ہی اس ملک کا نگہبان ہے اور رہے گا۔

اسلم: جاوید بھائی اسی کی رحمت ہے ورنہ ان مہنگائی کے حالات نے تو جینا دوبھر کر دیا تھا۔

جاوید: آپ نے بالکل صحیح کہا۔

اسلم: اچھا جاوید بھائی اب میں چلتا ہوں گھر سے دیر ہو رہی ہے۔

جاوید: خدا حافظ

اسلم: خدا حافظ

سوال نمبر4: ٹریفک قوانین کی پابندی کے حوالے سے شہری اور ٹریفک انسپکٹر کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔

ٹریفک قوانین کی پابندی کے حوالے سے شہری اور ٹریفک انسپکٹر کے درمیان مکالمہ۔

ٹریفک آفیسر۔ گاڑی والے کو روکتے ہوئے

ٹریفک آفیسر۔ السلام وعلیکم گاڑی کو سائیڈ پر لگا دیں شکریہ۔

شہری۔ جی سر! بالکل

ٹریفک آفیسر۔ آپ کا سفر خیرت سے جا رہا ہے؟

شہری۔ جی سر فی الحال تو اچھا جا رہا ہے۔

ٹریفک آفیسر۔ کہاں جا رہے ہیں؟

شہری۔ سر اسلام آباد سے لاہور اپنے والد صاحب کی عیادت کرنے جا رہا ہوں۔

ٹریفک آفیسر۔ اللہ پاک انہیں صحت دے۔

شہری جی امین۔

ٹریفک آفیسر۔ سر کیا میں آپ کے کاغذات چیک کر سکتا ہوں۔

شہری۔ سر کیوں نہیں۔شہری کاغذات دیکھاتے ہوئے۔

ٹریفک آفیسر۔ سر آپ کا لائسنس کی میعاد ختم ہونے جا رہی ہے

شہری۔ جی سر کچھ مصروفیات کی وجہ سے ابھی تک ری نیو نہیں کروایا بہت جلد کروادوں گا۔

ٹریفک آفیسر۔ میں گاڑی کی ڈگی چیک کر سکتا ہوں؟

شہری۔ جی ضرور۔

ٹریفک آفیسر۔ سر معذرت کے ساتھ حالات بہت خراب ہیں اس لیے تمام گاڑیوں کو چیک کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

شہری۔ نہیں سر مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ آپ ایک اچھے اور ایماندار پولیس آفیسر ہیں اور اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے ادا کر رہے ہیں۔

ٹریفک آفیسر۔ ٹریفک آفیسر مسکراتے ہوئے) جی سر آپ لوگوں کے جان و مال کا تحفظ ہی ہماری ذمہ داری ہے۔

شہری۔ جی سر بالکل بجا فرمایا۔

ٹریفک آفیسر۔ گاڑی مکمل طور پر چیک کرنے کے بعد) جی سر آپ کلیئر ہیں آپ جا سکتے ہیں۔

کاشان اکیڈمی 0334-5504551 Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام بی ایڈ بی ایس ایم اے ایم ایڈ ایم ایس سی پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

شہری۔	جی سر بہت شکریہ
ٹریفک آفیسر۔	جی آپ کے تعاون کا بھی شکریہ
شہری۔	ہاتھ ملاتے ہوئے۔ سر آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔
ٹریفک آفیسر۔	جی سر
شہری۔	گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے۔ خدا حافظ
ٹریفک آفیسر۔	ہاتھ ہلاتے ہوئے خدا حافظ

سوال نمبر 5: (الف) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے:

قربت، جنجال، حسن اتفاق، مانوسیت، خراش

الفاظ	جملوں میں استعمال
قربت	ماں باپ کی قربت آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے
جنجال	ہمارے محلے میں بچوں کے شور شرابے اور جنجال نے جینا دوبھر کیا ہوا ہے
حسن اتفاق	یہ حسن اتفاق ہے کہ میرا سامنا آپ کے ساتھ بازار میں ہو گیا
مانوسیت	بچوں کے ساتھ کھیل کود کرنے سے مانوسیت پیدا ہو جاتی ہے
خراش	بس اور ٹرک میں تصادم سے دو مسافروں کو معمولی خراشیں آئیں

(ب) ٹیلی فون پر دو اشخاص کے درمیان مکالمہ کیسے ہونا چاہیے؟ اپنے سبق کی روشنی میں ایک ٹیلی فونک مکالمہ تحریر کیجیے۔

جواب: عامر اور بیگم عامر دبئی سے واپس کراچی پہنچتے ہیں ان کے ساتھ تین صندوق اور ایک بیگ ہے ایئر پورٹ پر کسٹم آفیسر سے گفتگو ہو رہی ہے۔ جو کہ کچھ یوں ہے۔

کسٹم آفیسر	:	ہیلو! السلام وعلیکم
عامر	:	جی ہیلو! وعلیکم السلام
کسٹم آفیسر	:	آپ کے تین صندوق ہمارے پاس پہنچ گئے ہیں یہ تینوں صندوق آپ کے ہیں۔
عامر	:	جی ہاں
کسٹم آفیسر	:	ہم نے اسے چیک کر لیا تھا تکلیف کے لیے معذرت
عامر	:	جناب اس میں میرے کچھ کپڑے ہیں چند ایک تو دھونے والے بھی ہیں ایک دو جوڑے جوتوں کے بھی ہوں گے۔
کسٹم آفیسر	:	جی بالکل! تمام چیزے محفوظ ہیں اور ہمارے ریکارڈ میں بحفاظت رکھی ہوئی ہیں۔
عامر	:	چلیں میں ڈرائیور کو بھیج کر آپ کے آفس سے منگوا لوں گا۔
کسٹم آفیسر	:	جی بہتر ہے اس پر موجود ڈیوٹی ٹیکس بھی پے کر دیجیے گا
عامر	:	(فون پر بات کاٹتے ہوئے) بس ذرا پیکنگ کا خیال تھا۔ یہاں سب سے سامان کھول کر دوبارہ اسی طرح پیک کرنا ذرا مشکل ہے۔
کسٹم آفیسر	:	جی ہاں ہم آپ کی مشکل کا خیال رکھتے ہیں لیکن ہمیں بہر حال دیکھنا ہے۔
عامر	:	جی آپ سلپ بنا دیجیے گا میں ڈرائیور کے ہاتھ ہی بھجوا دوں گا۔
کسٹم آفیسر	:	تینوں صندوق چیک کر لیے تھے اس پر سلپ چسپاں کر کے رکھ دی ہے۔
عامر	:	کل ہڑتال کی وجہ سے کارگو آفس بند تو نہیں ہو گا۔
کسٹم آفیسر	:	(فون پر مسکراتے ہوئے) نہیں سر ہمارا تعلق ایئر پورٹ کے ساتھ ہے بازار یا مارکیٹ سے نہیں۔
عامر	:	جی چلیے یہ تو بہت اچھی بات ہو گئی میں کل ہی بھجوا دوں گا ڈرائیور کو۔
کسٹم آفیسر	:	ہم پہچان رکھتے ہیں آپ کے تینوں صندوق دیکھنے کے بعد میں اندازہ کر سکتا ہوں کہ اس بیگ میں کیا ہو گا۔ خدا حافظ۔
عامر	:	خدا حافظ۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام بی ایڈ بی ایس ایم ایڈ ایم اے ایم ایس سی پی ایچ ڈی ایف اے اسائمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اسائمنٹس کے لیے آیڈی کے نمبر پر رابطہ کریں

03345504551 Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک ،ایف اے ،آئی کام ،بی اے ،بی کام ،بی ایڈ ،بی ایس ،ایم اے ،ایم ایڈ ،ایم ایس سی ،پی ایچ ڈی ،ایف اے اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے ،ایم ایس سی ،ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

کاشان اکیڈمی
0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس ،پروپوزل ،پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔